میں ایک پوسٹ گریجویٹ عالم ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے لئے حضرت شاہ صاحب کے افکار پر ہی ایک کتاب لکھ رہے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس میں شستہ اور عام فہم اندازِ بیان میں حضرت شاہ صاحب کے عمرانی نظریوں کو جدید قالب میں مرتب کرکے پیش کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ ہے کہ حضرت شاہ صاحب کے ذہن میں دین اور زندگی کا جو عالمگیر اور ہمہ گیر تصور ہے اور جس طرح وہ ان دونوں میں مطابقت پیدا کرتے ہیں۔ اس کو آج کل کا کوئی جدید تعلیم یافتہ نوجوان اس وقت تک کامل طور پر نہیں سمجھ سکتا جب تک کہ وہ شاہ صاحب کے عمرانی نظریوں اور اجتماعی و تمدنی افکار کو مجموعی طور پر نہ سمجھتا ہو۔ یہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک مستحسن کوشش ہے جو اگرچہ مختصر ہے تاہم قابل قدر اور لائق تحسین ہے۔ شروع میں پروفیسر محمد سرور صاحب کا ایک بسیط مقدمہ ہے جو بذاتِ خود افادیت کا حامل ہے۔

تصوف کی حقیقت اور اس کا فلسفۂ تاریخ | از پروفیسر محمد سرور صاحب تقطیع خورد ضخامت ۲۶۷ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد عہ/۴ پتہ: سندھ ساگر اکاڈمی ٹمپل روڈ لاہور۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے جہاں تفسیر، حدیث اور فقہ پر نہایت بلند پایہ کتابیں تصنیف فرمائی ہیں، تصوف اور سلوک پر بھی آپ کی متعدد تصنیفات ہیں جو اول تو بازار میں ملتی کم ہیں اور جو ملتی بھی ہیں تو آسانی سے سمجھ میں نہیں آتیں۔ اس خزانہ کو عام کرنے کے لئے ضرورت ہے کہ اربابِ علم و فضل ان کتابوں کے اصل نسخوں کی اشاعت کریں اور افادۂ عام کے لئے ان کو اردو میں بھی منتقل کریں یہ کتاب اسی سلسلہ میں حضرت شاہ صاحب کی مشہور کتاب "ہمعات" کا بامحاورہ آسان اور عام فہم اردو ترجمہ ہے اس میں حضرت شاہ صاحب نے اپنے خاص ہمہ گیر انداز میں یہ بتایا ہے کہ اکابر صوفیا و عارفینِ اسلام نے تصوف و سلوک کو کس طرح مرتب کیا۔ سلوک کے مختلف منازل و مدارج کیا کیا ہیں۔ اس کے الطاف و مزایا اور اس کے عوائق و موانع کیا ہیں؟ پھر صوفیائے کرام میں مرتبۂ و مقام اور نسبت کے اعتبار سے